اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّابَعْدُ فَاَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

نیکی کی دعوت دینے کے 12 فضائل

1. حضرت موسٰی علیہ السلام نے عرض کیا: **"اے اللہ (پاک)! جو اپنے بھائی کو بُلائے اسے نیکی کا حکم کرے اور بُرائی سے روکے اس کی جزا کیا ہے؟ فرمایا: "اس کی ہر بات پر ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہوں ور اِسے جہنم کی سزا دینے میں مجھے حیا آتی ہے"**۔ (مکاشفۃ القلوب، ص۴۸)

2. حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں **"جنت الفردوس خاص اُس شخص کے لئے ہے جو نیکی کی دعوت دے اور بُرائی سے منع کرے"** (تنبیہ المغترین ص۲۹۰ دار البشائر)

3. حضرت سیّدنا ابنِ عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا کہ **"انسان کے ہر عضو پر روزانہ ایک صدقہ ہے"** لوگوں میں سے ہر ایک شخص نے عرض کی آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ہمیں جو باتیں بتادی ہیں یہ ان میں سب سے زیادہ سخت ہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ **"تمہارا نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے منع کرنا صدقہ ہے اور تمہارا راستے سے گندگی ہٹا دینا صدقہ ہے اور تمہارا نماز کے لئے چلنے میں ہر قدم صدقہ ہے"** (الترغیب والترھیب، کتاب الادب، باب فی اماطۃ الاذی عن الطریق، ۳/۴۶۶، حدیث: ۴۵۶۱)

4. رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ ہدایت نشان ہے **"ذکر اللہ اور نیکی کی دعوت کے سوا بنی آدم کے ہر کلام کے بارے میں اس کی پُرسِش کی جائے گی"**۔

(الترمذی، کتاب الزھد، ۴/۱۸۵، حدیث: ۲۴۲۰)

5. رسولِ پاک، صاحبِ لولاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ ہدایت نشان ہے **"جس نے ہدایت و بھلائی کی دعوت دی اسے اس بھلائی کی پیروی کرنے والوں کے برابر اجر ملے گا اور ان کے ثواب میں کوئی کمی نہ ہوگی اور جس نے کسی کو گمراہی کی دعوت دی اسے اس گمراہی کی پیروی کرنے والوں کے برابر گناہ ہوگا اور ان کے گناہوں میں کمی نہ ہوگی"** (صحیح مسلم، کتاب العلم، ص۸۳۴۱، حدیث: ۵۱۔(۱۰۱۷))

6. اللہ کے پیارے رسول، رسولِ مقبول، بی بی آمنہ کے گلشن کے مہکتے پھول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عظیم ہے: **"نیکی کی طرف رہنمائی کرنے والا بھی نیکی کرنے والے کی طرح ہے"**۔ (مسند ابی یعلی، مسند انس بن مالک، ۳/۴۵۲ حدیث: ۴۲۸۰)

7. حضرت سیّدنا ابو ذر رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ تاجدارِ رسالت، نبیٔ رحمت، شہنشاہِ نبوّت، مخزنِ جود و سخاوت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے صحابۂ کرام علیہم الرضوان میں سے کچھ لوگوں نے عرض کیا: **"یارسول اللہ** صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم **! مال دار لوگ اجر لے گئے (حالانکہ) وہ ہماری طرح نمازیں پڑھتے ہیں اور ہماری طرح روزے رکھتے ہیں" فرمایا: "کیا اللہ پاک نے تمہارے لئے کوئی ایسی چیز نہیں بنائی جو تم صدقہ کرسکو؟ بیشک ہر تسبیح صدقہ ہے اور تکبیر صدقہ ہے اور تحمید صدقہ ہے اور نیکی کی ترغیب دینا صدقہ ہے بُرائی سے روکنا صدقہ ہے"** (صحیح مسلم کتاب الزکاۃ ص۵۰۳، حدیث: ۱۰۰۶)

8. حضرت سیّدنا ابو ذر غِفّاری رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ حُضورِ اکرم، نورِ مجسّم، شاہِ بنی آدم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے **"اپنے ڈول (برتن) سے دوسرے کا ڈول (برتن) بھرنا تیرا صدقہ ہے، تیرا نیکی کا حکم کرنا اور بُرائی سے منع کرنا صدقہ ہے۔ تیرا مسلمان بھائی کے لئے مسکرانا صدقہ ہے اور تیرا کسی بھٹکے ہوئے کو راستہ دکھانا صدقہ ہے"**۔ (سنن الترمذی کتاب البر والصلۃ ج۳/۳۸۴، حدیث: ۱۹۶۳)

9. حضرت سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ پاک، صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **"تم میں سے کوئی جب کسی بُرائی کو دیکھے تو اُسے چاہئے کہ بُرائی کو ہاتھ سے بدل دے اور جو اپنے ہاتھ سے بدلنے کی استطاعت نہ رکھے اُسے چاہئے کہ اپنی زبان سے بدل دے اور جو اپنی زبان سے بھی بدلنے کی استطاعت نہ رکھے اُسے چاہئے کہ وہ اپنے دِل میں بُرا جانے اور یہ کمزور ترین ایمان کی عَلامت ہے"**۔ (سنن نسائی، کتاب الایمان، ۶/۵۳۲، حدیث: ۱۱۷۳۹)

10. حضرت سیّدنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ماہِ نبوت، مہرِ رسالت، قاسمِ نعمت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ صداقت نشان ہے۔ **"آدمی کو تین سو ساٹھ جوڑوں پر پیدا کیا گیا ہے تو جس نے اللہ اکبر اور لا الہ الّا اللہ اور سبحان اللہ کہا اور مسلمانوں کے راستے پر سے پتّھر، کانٹا یا ہڈی ہٹا دی اور نیکی کا حکم دیا اور بُرائی سے منع کیا اور یہ کام تین سو ساٹھ مرتبہ کئے تو وہ اس دن اس حال میں رات گزارے گا کہ اس نے اپنے آپ کو جہنّم سے بچالیا ہوگا"** (صحیح مسلم کتاب الزکاۃ ص۵۰۳، حدیث: ۱۰۰۷)

11. حضرت سیّدنا ابو درداء رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مروی ہے کہ قاسمِ نعمت، مالک جنت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا جس کا جُزیہ ہے: **"اللہ پاک کسی بندے کے پیٹ میں راہِ خدا کا غُبار اور جہنم کا دُھواں جمع نہیں فرمائے گا اور جس کے قدم راہِ خُدا میں گرد آلود ہو جائیں اللہ پاک اُس کے پورے جسم کو جہنم پر حرام فرمادے گا"**۔ (بحوالہ جنّت کی تیاری) (مسند احمد مسند ابی الدرداء، ج۱۰/۴۲۰، حدیث: ۲۷۵۷۳)

12. حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضورِ اکرم، نور مُجسّم، شاہِ بنی آدم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے **"قسم بخدا! ضرور بالضرور تم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر پر کاربند رہو ورنہ اللہ پاک تمہیں ایسے عذاب میں مُبتلا کرے گا کہ تم دُعا مانگو گے تو اسے قبولیت حاصل نہ ہوگی"**

(جامع الترمذی، کتاب الفتن، باب ماجاء فی امر بالمعروف۔۔۔ الخ، ۴/۶۹، حدیث: ۲۱۷۶)

مدنی پھول: 12 فضائل میں سے ہر بار کوئی ایک فضیلت بالترتیب بتائی جائے